

Q.No.9

Translate the following passage into English.

(15 Marks)

ہم دنیا کی پہلی قوم نہیں ہیں جسے اپنے جغرافیائی محل وقوع کے عدم توازن کا سامنا ہے۔ گن جائیے کہ دنیا میں کتنے ملک ہیں جو سمندر تک رسائی سے محروم ہیں۔ جو اپنے سے کئی گنا بڑھا حجم رکھنے والے قوموں کے ہمسائے ہیں۔ ہم دنیا میں واحد ملک نہیں ہیں جسے وسائل کی قلت کا سامنا ہو۔ دوسروں نے ترقی اور سلامتی کے لیے ہمارا نسخہ کیوں استعمال نہیں کیا کہ ستر برس میں اپنی آبادی سات گنا بڑھا لی۔ ناخواندہ آبادی میں تین گنا اضافہ کر دیا۔ تعلیم کا معیار اس قدر گرا لیا کہ اندرون ملک تعلیم پانے والے روزگار کی منڈی میں بے قیمت ہو گئے۔ زرمبادلہ کے ذخائر پچھلے بیس برس سے ایک عددی سے نکل نہیں پائے۔ معلوم ہوا کہ سرکار اس کھوج میں ہے کہ گزشتہ دس برس کے دوران لیے گئے بیرونی قرضے کہاں گئے۔ کسی ملک کا بندوبست پرکھنے کا ایک معمولی پیمانہ یہ ہے کہ ریاستی پالیسیوں کے باعث کتنے جانی اور مالی وسائل کا زیاں ہوا؟ دہشت گردی کے تجزیے میں ستر ہزار اموات کا عدد ہم آسانی سے بھلا دیتے ہیں۔ خدا کی شان ہے کہ دہشت گردی کے جواز تراشنے والے آج دہشت گردی کی مزاحمت کا دعویٰ کرتے ہیں۔ سیاسی استحکام کے بغیر معشیت کی گاڑی نہیں چلتی۔

we as a nation are not a rare bird to be haunted by our geographical location, because a lot of countries are landlocked and are neighbored by gigantic nations in the world. Similarly, we are not alone in the arena of resource scarcity. But, the question is why the world did not embrace our model of peace and prosperity. It is because we have multiplied our population by seven times in seven decades. Additionally, low quality education devalued the graduates into the local market. The debt increased with every day and the resources deficit. However, the government only follows the trail of loans' usage. Moreover, seventy thousand lives were engulfed by terrorism, but those who held power only bark and not bite. It is the only way to probe the system of country, to investigate the economic and mass loss due to state policies. Therefore, without political accountability, economy cannot recover.

satisfactory 6/10